OPEN ACCESS
Al-Idrak
Research Journal
ISSN (Online): 2789-3227
ISSN (Print): 2789-3235
www.alidrakresearchjournal.com

مفتی محمد رفیع عثمانیؒ کا تعارف اور ان کی دینی خدمات کا جائزہ

Introduction of Mufti Muhammad Rafiee Usmani (R.A) and Review of his Religious Services

☆ **Muhammad Tahir Hussain**
PhD Scholar, University of Lahore, Lahore, Pakistan.

☆☆ **Arslan Arif**
MS Scholar, University of Sialkot, Sialkot, Pakistan.

☆☆☆ **Hafiz Mudasser Riaz**
MS Scholar, University of Sialkot, Sialkot, Pakistan.

Citation:
Hussain, Muhammad Tahir and Arslan Arif and Hafiz Mudasser Riaz " Introduction of Mufti Muhammad Rafiee Usmani (R.A) and Review of his Religious Services."Al-Idrāk Research Journal, 3, no.2, Jul-Dec (2023): 78− 92.

ABSTRACT

The introduction of Mufti Muhammad Usmani (1936-2022) is mentioned in this dissertation. He was a man with multidimensional personality. Being a religious scholar he was successful teacher and administrater and had qualities such as an antitheologian, scholar and writer, Muhadis as well. He was syndicate member of Karachi Jamiyah and administrating member of Wafaq Al Madaris Al Arbia's majlish and also served as vice president. The author 32 books while serving as a teacher in Jamiyah Dar Ul Aloom Karachi. This thesis is about his introduction also highlight his services

Key Words: Muhadis, Writer, Jamiyah Dar Ul Aloom Karachi, Wafaq Al Madaris and Vice president.

مفتی محمد رفیع عثمانیؒ کا تعارف

محمد رفیع عثمانیؒ کی ولادت 21 جولائی 1936ء کو ہندوستان کے علاقے سہار پور میں ہوئی[1]۔ آپؒ کے والد کا نام مولانا محمد شفیع ہے۔ آپ کی یہ سعادت بھی حاصل ہوئی کہ آپ کا مبارک نام "محمد رفیع" حضرت مولانا اشرف علی

(1) روزنامہ خبریں (ملتان) ۲۵ نومبر ۲۰۲۲ء، ص ۸

Roznāma Khabrāin (Multan) 25th Nov 2022, p8

تھانویؒ نے رکھا۔[1] آپ کی نسبت محمد رفیع بن محمد شفیع بن محمد یاسین بن خلیفہ تحسین علی بن میاں جی امام علی بن میاں جی بن حافظ کریم اللہ بن میاں جی خیر اللہ بن میاں جی شکر اللہ [2] ان کا نسب نامہ حضرت عثمان بن عفانؓ سے جا ملتا ہے۔ تعلیم کا آغاز پانچ سال کی عمر میں والد گرامی سے شروع کی۔[3] تقسیم ہند ہونے کے بعد کراچی منتقل ہو گئے اور حفظ قرآن کی سعادت مفتی اعظم فلسطین الحاج الحسینی سے کیا۔[4]

آپؒ کے اساتذہ کی ایک لمبی فہرست ہے حفظِ قرآن اور تجوید قراءت کا علم پانچ اساتذہ حاصل کیا۔ جن میں حضرت مولانا قاری فتح محمدؒ ماجر مدنی، حضرت مولانا قاری رحیم بخشؒ، قاری حامد حسن دہلویؒ، قاری وقاءاللہ اور قادی نذیر احمدؒ[5] شامل ہیں۔ آپؒ نے اپنے والد محترم مفتی محمد شفیعؒ سے قاعدہ بغدادی اور دیگر ابتدائی کتب کے علاوہ موطأ امام مالکؒ، شمائل ترمذی، شرح عقود رسم المفتی، مقدمہ الدر المختار اور تصوّف میں الرسالۃ القشیریۃ درساً پڑھی۔ آپؒ کے دیگر اساتذہ میں مولانا مفتی رشید احمد لدھیانویؒ، مولانا مفتی ولی حسن، مولانا سحبان محمود، مولانا اکبر علی سہارنپوریؒ[6]، مولانا رعایت اللہؒ، مولانا سلیم اللہ خانؒ اور مولانا محمد حقیقؒ[7] شامل ہیں۔ مفتی محمد رفیع صاحبؒ نے اجازتِ حدیث الشیخ محمد حسن بن محمد المشاط المکی المالکی (المدرس سابقاً بالمسجد الحرام)، شیخ الحدیث مولانا ادریس کاندھلویؒ، شیخ الحدیث مولانا ذکریا کاندھلویؒ، شیخ السلام علامہ ظفر احمد عثمانیؒ، مولانا محمد طیبؒ، شیخ علامۃ عبداللہ بن احمد الناخبیؒ، الشیخ احمد کفتار مفتی الجمہوریہ السعودیہ، الشیخ ابوالفیض

---

[1] عثمانی، محمد رفیع، مفتی، **امداد السائلین**، کراچی: ادارۃ المعارف، ۲۰۱۰ء ج ۱، ص ۴۸

Usmani, Muhammad Rafi, Mufti, *Imdādul Sāilīēn*, Karachi, Idara Tul Mārif, 2010, vol.1, p48

[2] ایضاً

[3] ایضاً، ص ۴۹

[4] ایضاً

[5] ایضاً، ص ۵۰

[6] ایضاً

[7] ایضاً، ص ۵۱

محمد یٰسین بن محمد عیسیٰ الفادانی المکیؒ اور الشیخ ابوالزاہد محمد سرفراز خان صفدرؒ [1] شامل ہیں۔ درس نظامی سے با قاعدہ فراغت کے بعد عالمِ اسلامی کی عظیم درس گاہ دارالعلوم کراچی میں تدریس کی عظیم مسند پر جلوہ افروز ہو کر علمی ضیاپاشی میں مصروف ہوگئے۔ آپؒ کی کم بیش [2] ۷۴ تصنیف و تالیف ہیں۔ فہرست درج ذیل ہے۔

عقائد وکلام

I. مسئلہ تقدیر کا آسان حل
II. علاماتِ قیامت اور نزول مسیح

حدیث

I. التعليقات النافعة على فتح الملهم
II. درس مسلم شریف
III. کتابِ حدیث عہد رسالت وعہد صحابہ میں

فقہ واُصول فقہ

I. ضابط المفطرات فی مجال التداوی (عربی)
II. الا خذ بالرخص و حکمه (عربی)
III. درس شرح عقود رسم المفتی (عربی، اردو)
IV. فقہ میں اجماع کا مقام (اردو، عربی)
V. نوادر الفقہ (دو جلد)
VI. احکام زکوۃ
VII. رفیقِ حج
VIII. بیع الوفا (عربی)

---

(1) ایضاً

(2) ایضاً

IX. المقالات الفقہیۃ (عربی دو جلد)

اصلاح وارشاد

I. اصلاحی تقریریں (دس جلد)

II. اِختلاف رحمت ہے، فرقہ بندی حرام

III. مستحب کام اور ان کی اہمیت

IV. محبت رسول اور اس کے تقاضے

V. طلبائے دین سے خطاب

VI. حبِ جاہ ایک باطنی مرض

VII. حج کے بعد زندگی کیسے گزاریں؟

VIII. اللہ کا ذِکر

IX. مخلوقِ خدا کو فائدہ پہنچاؤ

X. مسلمانوں کی تعلیمی پالیسی، تاریخ کے آئینے میں

سیاست و معیشت

I. دینی جماعتیں اور موجودہ سیاست

II. عورت کی سربراہی کا شرعی حکم

III. یورپ کے تین معاشی نظام

IV. اسلام میں غلامی کا تصور

V. دینی مدارس اور نفاذِ شریعت

VI. دو قومی نظریہ

VII. اسلامی معیشت کی خصوصیات اور صنعتی تعلقات

سوانح

I. حیات مفتی اعظمؒ

II. میرے مرشد حضرت عارفیؒ

سفرنامے

I. یہ تیرے پُر اسرار بندے

II. انبیاء کی سرزمین میں

III. گلگت کت پہاڑوں میں یادگار آپ بیتی

متفرقات

I. علم الصیغہ مع اردو تشریحات

II. الفض الربانی فی اسانید محمد رفیع العثمانی

III. علمائے دین کے تین فرائضِ منصبی

IV. فقہ اور تصوف، ایک تعارف

V. دینی تعلیم اور عصبیت

VI. خدمتِ خلق

VII. جہادِ کشمیر اور ہماری ذمہ داریاں

VIII. دوسرا جہادِ افغانستان

IX. حقوقِ نسواں بل ۲۰۰۶ء کی حقیقت[1]

انگریزی

I. The Tress Systems of Economics in Europe
II. Signs of Qiyamah and the Arrival of the Maseeh[2]

(1) عثمانی، محمد رفیع، مفتی، **امداد السائلین**، ج ۱، ص ۵۶

Usmani, Muhammad Rafi, Mufti,*Imdādul Sāilīēn*, , vol.1,p56

(2) ایضاً

حیات مفتی اعظم

حضرت مولانا مفتی محمد شفیعؒ کی وفات کے بعد ماہنا البلاغ خصوصی نمبر شائع کیا گیا[1]۔ جس میں مفتی محمد رفیع عثمانیؒ نے ایک مقالہ تحریر کیا جس کو بعد میں کتابی شکل میں ادارہ معارف کراچی سے مئی ۲۰۰۵ء میں شائع کی گئی۔ اس کتاب میں مفتی محمد شفیعؒ کے حالات زندگی کو بیان کرتے ہوئے خاندانی حالات، تعلیم و تعلم، درس و تدریس، تالیف و تصنیف، بیعت و ارشاد کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اساتذہ و شیوخ اور متعلقین کا ذکر تفصیلا بیان کیا ہے[2]۔ یہ کتاب فہرست مضامین کے ساتھ ۱۷۵ صفحات پر مشتمل ہے۔

علامات قیامت اور نزول مسیح

یہ تصنیف عربی زبان میں آپؒ کے والد گرامی مولانا مفتی محمد شفیعؒ کی ہے[3]۔ آپؒ نے اس کا اردو ترجمہ و تشریح کی ہے۔ کتاب کے ۱۷۳ صفحات ہیں اور اس کو تین حصوں پر مشتمل ہے[4]۔ حصہ اول میں حصہ دوم کا خلاصہ بیان کیا ہے۔ حضرت عیسیٰؑ کی علامات کو مرزا غلام احمد قادیانی سے تقابل کیا ہے۔ یہ دونوں حصے الگ سے بھی "مسیح موعود کی پہچان" کے نام سے شائع ہو چکے ہیں[5]۔ حصہ دوم میں قیامت کی نشانیوں کو ذکر کرتے ہوئے جن احادیث کو بیان کیا ہے حصہ سوم میں ان علامات کی وضاحت کی ہے[6]۔ صاحب کتاب نے آخر میں احادیث مبارکہ کے حوالہ جات کی فہرست مدون کی ہے اور مکتبہ دارالعلوم کراچی سے ۱۳۹۳ھ میں شائع کی گئی۔

---

(1) عثمانی، رفیع، مفتی، **حیات مفتی اعظم**، کراچی: ادارۃ المعارف، پاکستان، ص۵، ۲۰۰۵ء

Usmani, Rafi, Mufti, *Hayāt e Mufti Azam*, Karachi:Idara Tul Marif, Pakistan, p5, 2005.

(2) عثمانی، رفیع، مفتی، حیات مفتی اعظم، ص۲۶

Usmani, Rafi, Mufti, *Hayāt e Mufti Azam*, p 26

(3) عثمانی، رفیع، مفتی، **علامات قیامت اور نزول مسیحؑ**، کراچی: دار العلوم، ص۵، ۱۳۹۳ھ

Usmani, Rafi, Mufti, *Allamāt e Qayyamat Aur Nazōūl e Masseh*, Karachi: Dar ul Aloum,Pakistan, p5,1393

(4) ایضاً

(5) ایضاً

(6) عثمانی، رفیع، مفتی، **علامات قیامت اور نزول مسیحؑ**، ص۱۱۷

Usmani, Rafi, Mufti, *Allamāt e Qayyamat Aur Nazōūl e Masseh*, p 117

تین اسلامی ملکوں کا سفر نامہ (انبیاء کی سر زمین میں)

یہ کتاب کل ۲۴۷ صفحات پر مشتمل ہے۔ محمد رفیع عثمانیؒ نے اس کتاب میں اپنے تین ایسے سفر ہیں جن کو بیان کرنا ضروری سمجھا اور روداد بیان کی۔ پہلا سفر افغانستان کا ہے جو آپؒ نے ۱۹۸۶ء میں کیا[1]۔ اس وقت افغانستان میں روسی فوجوں کے خلاف جہاد عروج پر تھا۔ دردناک واقعات اپنی آنکھوں سے دیکھے اور کانوں سے سنے۔ جہاد افغانستان کو تفصیل سے اپنی کتاب "یہ تیرے پُراسرار بندے" میں بیان کیا ہے[2]۔

دوسرا سفر منفرد نوعیت کا ہے جو کہ آپؒ نے اپنے اہل وعیال کے ساتھ اپریل ۲۰۰۳ء کے آخری ایام میں پاکستان کے شمالی علاقہ جات کا کیا[3]۔ بیان کرتے ہیں کہ اس سفر میں موت کو قریب سے دیکھا ہے جو انتہائی سنگین اور خوفناک حالات پیش آئے[4]۔ تیسرے سفر کے بارے میں جامع کے رسالے میں قسطوار تفصیل بیان کر چکے ہیں۔ اس کتاب کی ایک خصوصیت یہ بھی آپؒ نے تفصیل کے ساتھ ساتھ ان مقامات کی تصاویر کو بھی شامل کیا ہے تاکہ قاری کے سمجھنے میں آسانی رہے۔ کتاب کے آخر میں روزنامہ جنگ میں شائع ہونے والا انٹرویو "مقدس تاریخی مقامات اور اسلامی ورثے کا تحفظ کا حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانیؒ سے انٹرویو" کے نام تحریر کیا ہے[5]

عقیدہ ختم نبوت اور اس کا تحفظ

۲۹ صفحات پر مشتمل یہ کتاب دراصل تقریر کا متن ہے جو کہ انہوں نے ساتویں سالانہ انٹرنیشنل ختم نبوت کانفرنس بروز اتوار ۱۶ اگست ۱۹۹۲ء سنٹرل جامع مسجد برمنگھم برطانیہ میں بعد نماز ظہر دوسرے سیشن میں کی[6]۔ یہ

---

(1) عثمانی، محمد رفیع، مفتی، **تین اسلامی ملکوں کا سفر نامہ انبیاء کی سرزمین میں**، کراچی: ادارۃ المعارف، ۲۰۰۷ء، ص ۱۴

Usmani, Muhammad Rafi, Mufti, *Teen Islami Mulkōūn Ka Safar Nāmā Ambiya Ki Sar Zamēēn Main*, Karachi:Idara Tul Marif, 2007, p14

(2) عثمانی، محمد رفیع، مفتی، **تین اسلامی ملکوں کا سفر نامہ انبیاء کی سرزمین میں**، ص ۱۴

Usmani, Muhammad Rafi, Mufti, *Teen Islami Mulkōūn Ka Safar Nāmā Ambiya Ki Sar Zamēēn Main*, p 14

(3) ایضاً، ص ۱۵

(4) ایضاً

(5) ایضاً، ص ۲۳۳

(6) عثمانی، محمد رفیع، مفتی، **عقیدہ ختم نبوت ﷺ اور اس کا تحفظ**، انڈیا: فرید بک ڈپو، س ن، ص ۵

Usmani, Muhammad Rafi, Mufti, *Aqeeda Khatma Nabouwat Aur Tahafōūz*, India:Fareed Book Depo, p5

کتاب نو عنوانات پر مشتمل ہے۔ جو کہ درج ذیل ہیں۔

فتنوں کی بہتات، قادیانی فتنے کی سرکوبی، ملحدین کی تکفیر کا اصول، پاکستان اور قادیانی، میرے ایک استاد کا واقعہ، ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت، مخلصانہ قربانیوں کے اثرات، ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت ﷺ، مسلمانان برطانیہ کی ذمہ داری(1)

عورت کی سربراہی کی شرعی حیثیت

آپؒ نے علامہ ابن حزمؒ کی کتاب "مراتب الاجماع" میں اس موضوع سے متعلق لکھے گئے مسائل جن پر امت مسلمہ کا اجماع و اتفاق رہا ان کو صراحتاً ترتیب سے بیان کیا ہے۔ یہ مضمون کی صورت میں ۲۱ صفحات پر مشتمل ہے۔

درس مُسلم

درس مسلم دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ جلد اول چھ ابواب پر مشتمل ہے جبکہ جلد دوم گیارہ ابواب پر مشتمل ہے۔(2) کتاب درس مسلم جیسے نام سے ہی واضح ہے کہ یہ تقاریر کا مجموعہ ہے۔ جن میں صحیح مسلم کے اسباق کو پڑھاتے ہوئے مسائل کی وضاحت بیان کی گئی تھی انہیں کو قلم بند کیا گیا ہے۔ اس درس کی تقریر کو سب سے پہلے مولانا محمد عبدالغفار ارکانی نے قلمبند کیا(3)

دو قومی نظریہ جس پر پاکستان بنا

یہ کتاب مفتی صاحب کی اصلاحی تقاریر کا مجموعہ ہے۔ جس میں ۱۸ موضوعات کو بیان کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ۳۲ صفحات پر مشتمل بیتُ العُلوم انارکلی لاہور سے شائع کی گئی۔ مسلمان اور کافر کو الگ الگ ملت قرار دیا۔ دو قومی نظریہ صرف برصغیر پاک وہند کا نہیں بلکہ یہ قرآن کریم کا فیصلہ ہے۔

---

(1) ایضاً، ص ۴

(2) عثمانی، محمد رفیع، مفتی، **درس مسلم**، کراچی: ادارۃ المعارف، ۲۰۱۴ء، ج ۲، ص ۸

Usmani, Muhammad Rafi, Mufti, *Dars e Muslim*, Karachi:Idara Tul Marif, 2014, vol.2, p8.

(3) عثمانی، محمد رفیع، مفتی، **درس مسلم**، ج ۱، ص ۱۳

﴿هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ﴾(1)

وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا سو تم میں بعض کافر ہیں اور بعض مومن ہیں۔

یورپ کے تین معاشی نظام

یورپ کے تین معاشی نظام اردو زبان میں ۸۸ صفحات(2) پر مشتمل ادارہ المعارف کراچی سے شائع ہوئی۔ یہ ۱۹۷۰ء میں رسالہ البلاغ پانچ قسطوں میں شائع ہوا۔ ۲۰۰۷ء میں یہ کتاب کی صورت میں کراچی سے شائع کی گئی۔ مفتی صاحب نے یورپ کے تین بنیادی نظام کو موضوع بحث بنایا۔ جاگیر داری، سرمایہ داری، اشتراکیت شامل ہیں۔ کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے پہلے حصے میں عہد متوسط (قرونِ وسطی کا یورپ) اور دوسرے حصے میں عہدِ جدید کا آغاز کو بیان کیا۔

فتاوی دار لعلوم کراچی (امداد السائلین)

مکمل نام ''پچاس سالہ خود نوشت فتاویٰ کا مجموعہ فتاویٰ دار العُلوم کراچی (امدادُ السَّائلین)'' کے نام سے شائع کیا گیا۔ ابتداء میں صاحب مصنف کے حالات زندگی کو بیان کرنے کے بعد ان فتاویٰ کی نمایاں خصوصیات کو تحریر کیا گیا ہے۔ ۲۰۱۰ء میں ادارہ المعارف کراچی سے شائع ہونے والا یہ فتاویٰ ۹ حصوں اور ۵۳۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ مندرجہ ذیل میں ان کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

۱- کتاب الإیمان و العقائد

I. فصل فی الإیمان و الکفر

II. فصل فی الأنبیاء

III. فصل فی السُّنّة والبدعة

IV. فصل فی کلمات و افعال الکفر

(1) التغابن ۶۴:۲

(2) عثمانی، محمد رفیع، مفتی، **یورپ کے تین معاشی نظام**، کراچی: ادارۃ المعارف، ۲۰۰۷ء

Usmani, Muhammad Rafi, Mufti, *Europe Kay Teen Māshee Nizam*, Karachi :Idara Tul Marif, 2007,

V. فصل فی الفرق الاسلامیةو الباطلة

VI. فصل فہ المتفرقات

VII. فصل فی التقدیر

VIII. فصل فی الوسوسة

۲۔ کتاب العلم

I. فصل فی تعظیم العلم و العماء

II. فصل فی التَّعلیم و التَّبلیغ

III. فصل فی متفرقات العلم

۳۔ کتاب التفسیر وما یتعلق بالقرآن

I. فصل فی تفسیر القرآن و تدوینه وما یتعلّق بهما

II. فصل فی تعظیم القرآن و تلاوتة

III. فصل فی التَّجوید

۴۔ کتاب ما یتعلَّق بالحدیث و سنُّنَّة

۵۔ کتاب الذکر و الدعاء

۶۔ کتاب مایتعلَّق بالتّصوَّف و السُّلوك

I. فصل فی البیعة

II. فصل فی الرُّؤیا

III. فصل فی المتفرّقات

۷۔ کتاب حقوق المعاشرة و آدابها

۸۔ کتاب التاریخ و السیر والمناقب

۹۔ کتاب الطهارة

۱۰۔ باب فی الاستنجاء

۱۱۔ باب فی الوضوء والغسل

ا۔ فصل فی احکام المیاہ

۱۲۔ باب التیمم

۱۳۔ باب المسح علی الخفین و غیرھا

۱۴۔ باب الحیض و النفاس والاستحاضة

ا۔ فصل فی احکام المعذورین

مجھے صرف ایک ہی جلد ملی ہے۔صاحب مصنف خود بیان کرتے ہیں کہ ابھی تک ایک ہی جلد شائع ہوئی ہے۔"یہ فی الحال صرف ایک ہی جلد پر مشتمل ہیں آئندہ باقی فتاویٰ کا مجموعہ ان شاءاللہ العزیز اسی نام سے شائع ہو گا۔"[1]

فقہ میں اجماع کا مقام

یہ مقالہ (کتاب نما) اردو اور عربی زبان میں ۶۷ صفحات پر مشتمل ادارہ المعارف کراچی سے ۱۴۰۶ھ میں شائع کی گئی[2]۔صاحب مصنف نے اس کو تحریر کرنے کی وجہ خود بیان کرتے ہیں۔

"زیر مقالہ کوئی مستقل تصنیف نہیں بلکہ احقر کی ایک اور زیرِ تالیف کتاب کا حصہ ہے جس میں فقہ اور اس کے مآخذ کا مفصّل تعارف کرایا گیاہے۔اُس کتاب کی تکمیل میں تو ابھی وقت لگے گا مگر اُس میں "اِجماع"اور اس کی اقسام و مراتب کا تعارف کسی قدر تفصیل کے ساتھ آگیا تھا خصوصیت سے اجماع کی حُجیّت پر بحث ایک حد تک جامعیت اور اختصار کے ساتھ آگئی۔چونکہ اجماع پر اردو میں بہت کم لکھا گیاہے اس لئے مناسب معلوم ہوا کہ کتاب کا یہ حصہ الگ بھی ایک رسالے کی صورت میں شائع کر دیا جائے۔اگرچہ اجماع پر اس زمانے میں جس شرح وبسط کے ساتھ لکھنے کی ضرورت

([1])ایضاً، ص ۴۴

([2]) عثمانی، محمد رفیع، مفتی، **فقہ میں اجماع کا مقام**، کراچی:ادارۃ المعارف،۱۹۷۹ء، ص۵

Usmani, Muhammad Rafi, Mufti, *Fiqa Main Ijmah Ka Maqam*, Karachi: Idara Tul Marif , 1979, p5.

ہے۔ وہ ضرورت تو اس مختصر رسالے سے پوری نہ ہو گی، تاہم نہ ہونے سے کچھ ہو جانا بہتر ہے۔"[1]

حاجیوں کو چند نصیحتیں

یہ کتاب اردو زبان میں ۲۸ صفحات پر مشتمل ادارہ المعارف کراچی سے ۲۰۰۸ء میں شائع کی گئی۔ ۲۴ موضوعات پر مشتمل ہے۔ چار قسم کے حضرات کے لیے معروضات پیش کی گئی ہیں۔ ایک وہ جو ابھی حج کر کے پاک صاف ہو کے آئے ہیں۔ وہ گناہوں سے مزید بچنے کا اہتمام کریں۔ دوسرے وہ حضرات جنہوں نے ابھی حج ادا نہیں کیا وہ اس کے لیے دعا بھی کریں اور آج ہی عزم کر لیں اور کوشش شروع کر دیں۔ تیسرے وہ حضرات جن پر ابھی حج فرض نہیں مگر حج کا شوق رکھتے ہیں۔ چوتھے وہ حضرات جنھوں نے اپنا حج فرض ادا کر لیا اُن کا نفلی حج کرنے کو دِل چاہتا ہے تو وہ کسی ایسی خاتون کے مَحرم سے اپنا نفلی حج بدل کروالیں جس پر خاتون پر حج فرض ہے تاکہ وہ خاتون اپنے مَحرم کے ساتھ اپنا حج فرض ادا کر لے۔[2]

حج کے بعد زندگی کیسے گزاریں؟

یہ کتاب اردو زبان میں ۳۱ صفحات پر مشتمل ادارہ المعارف کراچی سے شائع کی گئی۔ کتاب کے موضوع سے واضح ہے کہ مصنف ان حج کر کے آنے والے حضرات کو اپنا مخاطب بنایا ہے۔ حاجیوں کو نصیحت کرتے ہوئے اپنے والد مفتی محمد شفیعؒ کا واقعہ بیان کرتے ہیں۔[3]

اختلاف رحمت ہے فرقہ بندی حرام

یہ کتاب اردو زبان میں ۳۱ صفحات پر مشتمل ادارہ المعارف کراچی سے ۲۰۰۶ء میں شائع کی گئی۔ اس کتاب میں اہم موضوعات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ جن میں یہودیوں کی سازشوں کے مقابلے کا طریقہ، جنگِ جمل و صفین سے

([1]) ایضاً۔ ص ۳

([2]) عثمانی، محمد رفیع، مفتی، **حاجیوں کو چند نصیحتیں**، کراچی: ادارۃ المعارف، ۲۰۰۸ء، ص ۲۸

Usmani, Muhammad Rafi, Mufti, *Hajiyon Ko Chand Naseehatain*, Karachi: Idara Tul Marif, 2008, p28

([3]) عثمانی، محمد رفیع، مفتی، **حج کے بعد زندگی کیسے گزاریں**، کراچی: ادارۃ المعارف، س۔ن، ص ۲۶

Usmani, Muhammad Rafi, Mufti, *Haj Kay Baad Zindagi Kaisy Guzarain?* Karachi:Idara Tul Marif,p26

متعلق اِشکال و جواب، مسلمانوں کی تباہی کے دو اسباب نمایاں ابحاث ہیں۔اختلاف جائز ہے اور اختلاف کرنے والوں کی آراء کا احترام بھی لازم ہے لیکن افتراق کسی حال میں جائز نہیں۔[1] ہم اسی افتراق کی وجہ سے تباہ ہو رہے ہیں۔

علم الصیغہ مع ضروری فوائد و تشریحات

یہ کتاب اردو زبان میں ۱۳۶ صفحات پر مشتمل ادارہ المعارف کراچی سے ۲۰۱۱ء میں شائع کی گئی۔صاحب مصنف نے اس کتاب کو چار ابواب میں تقسیم کیا ہے۔باب اول :صیغوں کا بیان،باب دوم:ابواب کا بیان،باب سوم:مہموز، معتل اور مضاعف کا بیان، باب چہارم:درافادات نافعہ بیان کیاہے۔مولانا مفتی محمد شفیعؒ پیش لفظ میں عربی زبان پر زور دیتے بیان کرتے ہیں کہ میرے نزدیک اب عربی مدارس میں فارسی علم الصیغہ کے بجائے اس کی تعلیم زیادہ مفید اور طلباء کے لیے آسان ہو گی۔[2]

اصلاحی تقریریں

اِصلاَحی تقایریں ان تقاریر کا مجموعہ ہیں جو مفتی صاحب مختلف اوقات میں کیا کرتے تھے۔ان کی ریکارڈنگ سے کتابی شکل میں شائع کی گئی ہیں۔یہ دس جلدوں پر مشتمل ہیں۔ہر جلد کم و بیش ۲۵۰ صفحات پر ہے۔ادارہ بیت العُلوم پُرانی انارکلی لاہور سے شائع کی گئی۔ہر جلد میں جہاں موضوعات کی فہرست کو بیان کیاہے وہاں بعض جلدوں میں اجمالی فہرست[3] کا عنوان دے کر نمایاں مضوعات کو الگ بیان کرنے کے بعد مجموعی فہرست کو تحریر کیا ہے۔''اسلام میں غلامی کا تصور'' اور ''کام چوری اللہ کا ایک عذاب'' اصلاحی تقریریں کا حصہ ہے جو الگ شائع کیا گیا۔

---

(1) عثمانی، محمد رفیع، مفتی، **اختلاف رحمت ہے فرقہ بندی حرام**، کراچی: ادارہ معارف، ۲۰۰۶ء، ص۳۱

Usmani, Muhammad Rafi, Mufti, *Ikhtilāf Rehmat Hai Firqa Bandi Haram*, Idara Tul Marif Karachi, 2006, p31.

(2) عثمانی، محمد رفیع، مفتی، **علم الصیغہ مع ضروری فوائد و تشریحات**، ادارہ المعارف کراچی، ۲۰۱۱ء، ص۸

Usmani, Muhammad Rafi, Mufti, *Ilmay Segha Maāh Zaroori Fawaīd o Tashrihāt*,Karachi:Idara Tul Marif, 2011, p8.

(3) عثمانی، محمد رفیع، مفتی، **اصلاحی تقریریں**، کراچی: ادارۃ المعارف، س۔ن، ج۶، ص۷

Usmani, Muhammad Rafi, Mufti, *Islāhi Taqreerāin*, Karachi: Idara Tul Marif, vol.6, p7.

جنت کا آسان راستہ

یہ کتاب اردو زبان میں ۴۰ صفحات پر مشتمل ادارہ المعارف کراچی سے ۲۰۰۷ء میں شائع ہوئی۔ اس کتاب کو چار ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ مفتی صاحب نے جنت کا آسان راستہ انہی چار چیزوں کو قرار دیا ہے۔ صبر، شکر، استغفار اور استعاذہ۔[1]

کتابت حدیث عہد رسالت و عہد صحابہ میں

یہ کتاب اردو زبان میں ۱۶۵ صفحات پر مشتمل ادارہ المعارف کراچی سے ۲۰۰۸ء میں شائع ہوئی۔ حدیث کی تاریخ اور مستشرقین اور منکرین حدیث کے اعتراضات کو جامع جواب دیا ہے۔ احادیث مبارکہ کے بارے میں نام نہاد محققین نے یہ جھوٹ کہ تحریر کا کام آپ ﷺ کے بعد شروع ہوا اس لیے تراشا ہے کہ آپ ﷺ کی احادیث جو قرآن کریم کی تفسیر اور دین اسلام کا اساسی حصہ ہے اُن کے اعتماد کو مجروع کر کے قرآن اور اسلام کی جملہ تعلیمات کو مشکوک بنا دیا جائے۔[2]

یہ تیرے پُر اسرار بندے

یہ کتاب اردو زبان میں ۴۸۰ صفحات پر مشتمل ادارہ المعارف کراچی سے ۲۰۰۰ء میں شائع ہوئی۔ افغانستان کے مجاہدین کو اپنا موضوع بنایا ہے۔ اس کتاب کی مقبولیت کی وجہ سے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ بلکہ چند سال پہلے اس کتاب کا انگریزی ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔[3]

([1]) عثمانی، محمد رفیع، مفتی، **جنت کا آسان راستہ**، کراچی: ادارہ معارف، ۲۰۰۷ء، ص ۳

Usmani, Muhammad Rafi, Mufti, *Jannat Ka Asan Rasta*, Karachi:Idara Tul Marif, 2007, p3.

([2]) عثمانی، محمد رفیع، مفتی، **کتابت حدیث عہد رسالت و عہد صحابہ میں**، کراچی: ادارۃ المعارف، ۲۰۰۸ء، ص ۱۶۲

Usmani, Muhammad Rafi, Mufti, *Kitabat e Hadees Ehdaē Risālat o Ehdaē Sahaba Main*, Karachi: Idara Tul Marif, 2008, p162.

([3]) عثمانی، محمد رفیع، مفتی، **تین اسلامی ملکوں کا سفر نامہ انبیاء کی سرزمین میں**، ص ۱۴

Usmani, Muhammad Rafi, Mufti, *Teen Islami Mulkōūn Ka Safar Nāmā Ambiya Ki Sar Zamēēn Main*, p14.

خلاصہ کلام

تحریر و تصنیف کا سلسلہ آج ہی نہیں بلکہ روز اول سے جاری ہے اور لاتعداد موضوعات پر قلم اٹھایا گیا ہے اور آنے والے وقتوں میں نہ جانے کتنے نئے عنوانات پر کلام کیا جائے گا۔ بر صغیر میں قرآن و سنت پر علماء کا کیا ہوا کام قابل احترام ہے اس سر زمین کے متعدد علماء و مشائخ نے راہ تحقیق کو اختیار کرتے ہوئے تفسیر، حدیث، فقہ، عقائد اور تصوف جیسے علم کو نہ صرف محفوظ کیا بلکہ اس کی اشاعت بھی کی۔ اللہ تعالی نے دین اسلام کی اشاعت اور لوگوں کی اصلاح کے لیے ایسے بندے منتخب فرمائے ہیں جنہوں نے ساری زندگی اسلام کی خدمت میں گزار دی۔ انہی میں سے ایک نام مفتی محمد رفیع عثمانی (1936-2022) کا ہے۔ آپؒ ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ عالم دین ہونے کے ناطے فقیہ، محدث، محقق و مصنف، بہترین خصوصیات کے حامل منتظم اور کامیاب مدرس بھی رہے ہیں۔ آپؒ جامعہ کراچی کے سنڈیکیٹ ممبر اور وفاق المدارس العربیہ کی مجلس انتظامیہ کے رکن اور بطور نائب صدر فرائض سر انجام دیتے رہے ہیں۔ دینی خدمات میں جامعہ دارالعلوم کراچی میں بطور مدرس فرائض انجام دینے کے ساتھ ساتھ تقریبا بتیس کتابوں کے مصنف تھے۔ یہ تصانیف امت مسلمہ کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں۔ آپؒ کی تصانیف سے ہر طبقے کے لوگوں نے نفع حاصل کیا اور کرتے رہیں گے۔ ان جیسی شخصیات کی علمی خدمات کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ تحقیقی میدان میں ان کی خدمات یاد رکھی جائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆